روزنامہ
نوائے احمد پور شرقیہ
بہاول پور
24 مئی 2024ء

خلد آشیانی امیر آف بہاول پور کی 58 ویں برسی پر خصوصی اشاعت

نواب صادق محمد خان خامس عباسی

آخری تاجدار بہاول پور نے مہاجرین کی آبادکاری کے علاوہ اقلیتوں کو ہر قسم کی مذہبی اور سماجی آزادی سے نوازا

تحریر:- علامہ منظور احمد رحمت مرحوم ایڈیٹر ہفت روزہ ''مدینہ'' بہاول پور

تاریخ شاہد ہے کہ اعلیٰ حضرت امیر بہاول پور نواب خلد آشیاں الحاج سر صادق محمد خان خامس عباسی نے اپنے تیس سالہ عہد حکومت میں اپنی رعایا کا خاص خیال رکھا بالخصوص اقلیتوں کے حقوق جن پر اسلامی تعلیم و تربیت غالب تھی اقلیتی رعایا کی نقل مکانی کے وقت امیر بہاول پور نے انہیں جو خصوصی آرام و سکون پہنچائے اور سفری سہولتوں سے نوازا وہ امیر بہاول پور کی رعایا پروری کا نتیجہ سمجھا جاتا ہے۔ اس قدر مطمئن تھے کہ انہوں نے ہندوستان جانے سے قبل سے گھروں کا آرائشی سامان دیگر گھریلو ضرورت کی چیزیں فروخت کیں۔ قریب قریب ہر گاؤں ہر قصبہ، ہر شہر میں غیر مسلم کافی دنوں سے بے دھڑک اپنا

1955ء میں شخصی حکمرانی کی قربانی کے بعد موت کو گلے لگانے تک نواب صاحب کی شاہانہ زندگی کے معمول میں کبھی کوئی فرق نہیں آیا

کے تحفظ اور انہیں ہر قسم کی مذہبی اور سماجی آزادی کی تمام سہولتیں مہیا کیں۔

امیر مرحوم نے برصغیر ہند و پاکستان کے بٹوارے کے وقت غیر مسلمانوں کیساتھ اسلامی رواداری اور خدا اعلیٰ حضرت امیر بہاول پور مرحوم نے جہاں ہندوستان سے لٹ پٹ کر آئے ہوئے مسلمانوں کی اشک شوئی کی وہاں انہوں نے اپنی اقلیتی رعایا کی جان و مال کا بھی خیال رکھا اور اب تو یہ مثال پیش سامان فروخت کرتے رہے۔ اکثر و بیشتر اپنی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کے سودے کے جاتی دفعہ رقمیں بھی ساتھ لے گئے۔ دولت کے پجاری اپنے ساتھ دولت جوڑ کر لے گئے حالانکہ انہیں یہاں کسی قسم کا کوئی

پرنس بہاول عباس خان عباسی
(امیر آف بہاولپور مرحوم کے پڑپوتے)

کے جانے کے افسوس کیا وہاں وہ اس بات پر بھی خوش ہوئے کہ انہوں نے مہاجروں کی اشک شوئی میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔

مہاجرین کی آبادکاری کے بارے میں بہاولپور ڈویژن کے عوام اعلحضرت امیر بہاول پور مرحوم کی مہاجر نوازی، خدمات اور بے مثل قربانیوں کے تذکروں کے ساتھ ان کی ہمدردیوں اور

نواب سر صادق محمد خان عباسی کے دور حکومت میں مہاجرین کو ہر قسم کی مراعات دی گئیں

خلوص کا ذکر فخر اور مباحات سے کرتے ہیں۔ پاکستان کے قیام کے وقت امیر مرحوم نے مہاجرین کی آبادکاری میں حکومت پاکستان کے ساتھ بے مثل تعاون کیا اور یہ ایک حقیقت ہے کہ پاکستان کے قیام کے بعد سابق ریاست بہاولپور میں مہاجرین کی آبادکاری کا کام دوسرے علاقوں کی نسبت بہت تیزی کے ساتھ ہوا۔ مہاجرین کی مالی امداد کے لئے امیر بہاولپور ریلیف فنڈ قائم کیا گیا جس سے لاکھوں انسانوں کو نئی زندگی حاصل ہوئی۔

امیر بہاول پور نے جہالت دور کرنے کے لئے مہاجر طلباء اور طالبات کی مالی امداد کی اور ان کو طرح طرح کی تعلیمی سہولتیں مہیا کیں اور تعلیمی فنڈ کھولا۔

طلباء و طالبات کو حصول علم کا موقع ملا اور انہوں نے علم جیسی دولت حاصل کر کے سابق ریاست بہاول پور کی ترقی میں ہاتھ بٹایا۔ سالہا سال بیت جانے کے باوجود

نواب سر صادق محمد خان عباسی کے شاندار کارنامے، زریں عہد حکومت اور ہمہ گیر قیادت کی یاد میں ہمیشہ باقی رہیں گے

آج بھی ''مہاجر طبقہ'' امیر بہاول پور مرحوم کی شکر گزاری کرتا نظر آتا ہے۔ اس لئے کہ مہاجرین کو امیر بہاول پور کے عہد میں ہر قسم کی مراعات حاصل ہوئیں اور

نواب صاحب نے ہندوستان سے لٹ پٹ کر آنے والے مہاجرین کیلئے امیر بہاول پور ریلیف فنڈ قائم کیا تھا

آئے ہوئے مہمان مسلمان بھائیوں کو اپنے سینہ سے لگایا اور انصار و مہاجر کے سلوک مد نظر رکھتے ہوئے ان کی ترقی و خوشحالی کے لئے ان کے ساتھ ہمیشہ ہمدردانہ سلوک کیا جس کی بدولت وہ خوشحال زندگی بسر کر رہے ہیں۔

سابق ریاست بہاول پور کی غیر مسلم رعایا تقسیم ہند کے موقع پر نقل مکانی کرتے وقت جھاڑو کا تنکے تک فروخت کر کے گئی

سابق ریاست بہاول پور کا ہر فرد مرحوم امیر بہاول پور کی دل سے قدر کرتا ہے اور آپ کے حکم کو مریدوں کی طرح مانتا۔ مہاجر ہو یا انصار سب ہی امیر

باقی صفحہ 4 پر

نواب آف بہاول پور سر صادق محمد خان عباسی کی کراچی کی رہائش گاہ پر لی گئی تصویر، بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح اور ان کی بہن محترمہ فاطمہ جناح ساتھ تشریف فرما ہیں

ترسی کا مجموعی ثبوت پیش کیا تو وہ تاریخی حیثیت کا حامل ہے۔

امیر بہاولپور کی ذاتی کوششوں سے ریاست کی آمدنی 42 لاکھ روپے سالانہ سے بڑھ کر 5 کروڑ روپے ہوگئی

جب بھارت میں مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلی جارہی تھی سابق ریاست بہاول پور کے ہندو اور سکھ چین کی بنسری بجا رہے تھے۔ سب کچھ امیر بہاول پور کے ایک سچے مسلمان ہونے کا ثبوت تھا

کی جاتی ہے کہ سابق ریاست بہاول پور کی غیر مسلم رعایا نقل مکانی کے وقت جھاڑو کے تنکے تک فروخت کر کے گیا۔

پاکستان کے قیام کے بعد فطری طور پر غیر مسلموں نے ہندوستان جانے کی تیاریاں کی سابق ریاست بہاول پور میں انہیں مالی اور جانی تحفظ نصیب تھا وہ چلے گئے جس کا امیر بہاول پور کو تاحیات دکھ ہوا۔ انہوں نے جہاں اپنی اقلیتی رعایا

خطرہ نہ تھا۔ امیر بہاول پور کی دلی منشا یہ تھی کہ ان کی غیر مسلم رعایا بہاول پور سے ترک سکونت اختیار نہ کرے لیکن امیر بہاول پور کے اس خلوص اور جذبہ ہمدردی کی کسی نے پرواہ تک نہ کی اور وہ ان کی خواہش کو ٹھکرا کر

بہاول پوری عوام نواب صاحب کو دولہا سائیں اور خان سائیں کے نام سے یاد کرتے ہیں

امیر بہاول پور کی علمی قدر دانی اور جذبہ تعلیمی ترقی کا یہ اثر تھا کہ مہاجر

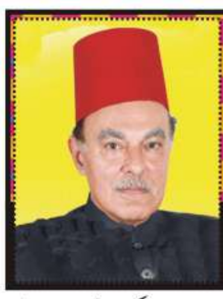

صادق ثانی نواب صلاح الدین عباسی

چال ڈھال اور گفتار میں اپنے دادا مرحوم کا پرتو ہیں

نواب صلاح الدین عباسی کے دادا مرحوم خلد آشیانی نواب صادق محمد خان عباسی بہاولپوری عوام میں کسی امتیاز کے بغیر ہر دلعزیز تھے۔ ان سے سابق ریاست کے عوام چاہے آبادکار ہوں یا قدیم باشندے مہاجرین ہوں یا انصار، بے حد لگاؤ رکھتے تھے۔ صادق محمد خان عباسی مرحوم کا اپنے مزاج بھی ''عوامی'' تھا۔ وہ اپنی رعایا کو مطلق العنانی کے دور میں بھی جان و دل سے زیادہ عزیز رکھتے اور جب انہوں نے اقتدار اعلیٰ عوامی نمائندوں کے سپرد کیا تو تب بھی عوام سے ان کا ربط وضبط اور لگاؤ ختم نہ ہوا۔ مرحوم نے سابق ریاست بہاولپور کے پاکستان میں الحاق کے وقت حکومت پاکستان سے جو تاریخی استدعا کی تھی وہ یہ تھی کہ پاکستان میں خاص طور پسے ون یونٹ میں ضم ہونے کے بعد سابق ریاست کو عوام کو ان سہولتوں سے محروم نہ رکھا جائے جو انہیں ریاستی دور حکومت میں حاصل رہی ہیں۔ اس سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ انہیں سابق ریاست کے عوام کس قدر عزیز تھے۔ نواب صادق محمد خان مرحوم کے دور حکومت کا ایک واقعہ تو آج بھی زبان زد عام ہے جس سے ان کی عوام دوستی کا پتہ چلتا ہے۔ یہ 1941ء کی بات ہے کہ خانقاہ شریف کے قریب ریلوے پھاٹک پر ایک مسافر بس ریل گاڑی کی زد میں آ گئی جس کی وجہ سے کئی مسافر ہلاک ہو گئے جب اس حادثہ کی خبر صادق محمد خان مرحوم کو صادق گڑھ پیلس میں دی گئی تو وہ کسی توقف کے بغیر جائے حادثہ پر پہنچے اور امدادی کاروائیوں کی خود نگرانی کی۔ اس زمانے میں جمہوریت تو نافذ نہیں تھی۔ مطلق العنانی کا دور تھا۔ لیکن یہ واقع اس بات کی ودلالت کیلئے کافی ہے کہ ایک مطلق العنان حکمران اپنی رعایا کے دکھ درد میں سیاسی رہنماؤں کے مقابلہ میں زیادہ شریک رہا۔ سابق ریاست میں آبادکاروں کو اسی دور میں رعایتی صورت میں زمینیں ملیں۔ اور آج اس دور کے آبادکار بفضل خدا لاکھوں پتی بنے ہوئے ہیں۔ ریاست میں آبادکاری کے معاملہ میں کسی لسانی یا علاقائی تعصب کو حائل نہ ہونے دیا گیا۔ اس طرح 47ء میں مہاجرین کی آبادکاری کے معاملہ میں بھی نواب صادق محمد خان عباسی مرحوم نے گہری دلچسپی لی۔ مہاجرین کی آبادکاری کیلئے ایک علیحدہ محکمہ اور وزارت تشکیل دی گئی اور مخدوم الملک غلام میراں شاہ کو ریاست کا پہلا وزیر مہاجرین مقرر کیا گیا۔ ریاستی حکام کو یہ ہدایت کی گئی کہ پھٹے قافلوں کو ریاست میں بھرپور طریقہ سے خوش آمدید کہا جائے۔ نواب صاحب کی ہدایت پر لاکھوں مصیبت زدہ مہاجر بھائیوں کی جس انداز سے پذیرائی کی گئی وہ نواب صادق محمد خان مرحوم کی اسلام دوستی کا جیتا جاگتا ثبوت تھی جس کے کئی مہاجر بھائی بذات خود گواہ ہیں۔ سابق ریاست میں اسلامی شعائر کا احترام اور اسلامی طرز زندگی کے جو مناظر دیکھنے میں آتے رہے ہیں وہ سب مرحوم صادق محمد خان کی اسلام سے والہانہ عقیدت و محبت کا نتیجہ تھے۔

خلد آشیانی نواب سر صادق محمد خان عباسی مرحوم و مغفور کے جانشین نواب صلاح الدین عباسی کی شخصیت بھی اپنے اندر خاصی مقناطیسیت رکھتی ہے کئی صاحب نظر اصحاب کی یہ رائے غلط نہیں کہ نواب صلاح الدین کی شخصیت میں اپنے دادا مرحوم کی کئی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔ وہ بلاشبہ کئی معاملات میں اپنے دادا مرحوم کے پرتو کھائی دیتے ہیں۔ ہر معاملہ کو باریک نظر سے سمجھنے اور انتھک جدوجہد کرنے میں وہ قطعی طور پر اپنے دادا مرحوم کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں۔ معاملہ فہمی اور مسائل کو عمیق نظر سے دیکھنے کی صلاحیتیں بھی انہیں ورثہ میں ملیں۔ چال ڈھال میں ایک خاص تمکنت، بول چال میں سلیقہ شعاری اور معاملات و مسائل کی تہ تک پہنچنے میں کمال درجہ کی ذہانت و متانت سے یہ اندازہ لگانا کچھ مشکل نہیں کہ وہ کسی تعرض کے بغیر صادق ثانی کہلانے کے مستحق ہیں۔

نواب صلاح الدین عباسی یوم پاکستان کے موقع پر لاہور گریژن میں 20 عباسیہ بٹالین کے کمانڈنٹ کو کرنل آف دی بٹالین کے بیج لگا رہے ہیں

سابق بھارتی وزیراعظم آنجہانی پنڈت جواہر لال نہرو کی نواب سر صادق محمد خان عباسی سے سرے محل لندن میں ملاقات کے موقع پر لی گئی تصویر

آڈٹ بیورو آف سرکولیشن (ABC) وزارت اطلاعات ونشریات سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
DAILY NAWA-E-AHMEDPUR SHARQIA
روزنامہ
نوائے احمد پور شرقیہ
بہاولپور
چیف ایڈیٹر: احسان احمد سحر
ٹیلیفون نمبر: 062-2508053
موبائل: 0301-7740405
ایڈیٹر: اعجاز احمد خان
مینجنگ ایڈیٹر: محمد سلیمان فاروقی
E-mail: nawaiahmedpur@gmail.com, daily.nawaiahmedpur@gmail.com
جلد نمبر 18 | بروز جمعۃ المبارک 24 مئی 2024ء قیمت فی شمارہ 10 روپے زرسالانہ 3 ہزار روپے | شمارہ نمبر 70

متحدہ عرب امارات کی پاکستان میں 10 ارب ڈالر سرمایہ کاری کرنے کی یقین دہانی

وزیراعظم محمد شہباز شریف کو سفارتی محاذ پر بڑی کامیابی حاصل ہوگئی، متحدہ عرب امارات کے صدر نے پاکستان میں 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی یقین دہانی کرادی وزیراعظم شہباز شریف اور متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان کی ابوظہبی میں ملاقات ہوئی

ابوظہبی (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعظم محمد شہباز شریف کو سفارتی محاذ پر بڑی کامیابی حاصل ہوگئی، متحدہ عرب امارات کے صدر نے پاکستان میں 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی یقین دہانی کرا دی۔ وزیراعظم شہباز شریف اور متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان کی ابوظہبی میں ملاقات ہوئی۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وزیر تجارت جام کمال بھی ملاقات میں
بقیہ نمبر 1 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

آئی ایم ایف کی بجلی و گیس ٹیرف میں اضافے، پیٹرولیم پر 18 فیصد جی ایس ٹی لگانے کی تجویز

نئے مالی سال کا بجٹ آئی ایم ایف کی شرائط کے مطابق پیش کرنا ہوگا' نئے قرض پروگرام پر مذاکرات آج ختم ہونے کا امکان ہے

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) بین الاقوامی مالیاتی فنڈ نے حکومت سے بجلی و گیس ٹیرف میں اضافے اور پیٹرولیم پر 18 فیصد جی ایس ٹی لگانے کی تجویز دے دی۔ ذرائع کے مطابق پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان نئے قرض
بقیہ نمبر 2 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

جسٹس مزمل اختر شبیر نے ضلع رحیم یار خان میں نواب سر صادق محمد خان عباسی کی برسی کے موقع پر عام تعطیل کو بحال کر دیا

لاہور ہائی کورٹ بہاولپور بار ایسوسی ایشن کے صدر سردار عبدالباسط خان کی رٹ درخواست پر فیصلہ پرنس خان عباسی کی جانب سے سردار عبدالباسط خان سے اظہار تشکر و ڈیو بیان جاری

ڈیرہ نواب صاحب + بہاولپور (نامہ نگاران) لاہور ہائی کورٹ بہاولپور بینچ کے جج جسٹس مزمل اختر شبیر نے لاہور ہائی کورٹ بہاول ایسوسی ایشن بہاولپور کے صدر سردار عبد الباسط خان کی رٹ درخواست پر نواب سر صادق محمد خان عباسی کی 58 ویں برسی کے موقع پر ضلع رحیم یار خان میں 24 مئی کو ڈپٹی کمشنر کی جانب سے تعطیل کی منسوخی کا نوٹیفکیشن منسوخ کر دیا چنانچہ 24 مئی بروز جمعۃ المبارک کو ضلع رحیم یار خان میں نواب بہاولپور سر صادق محمد خان عباسی کی برسی کے موقع پر ضلع رحیم یار خان بھر میں عام تعطیل ہوگی ادھر امیر آف بہاولپور کے ولی عہد پرنس بہاول عباس خان عباسی نے اپنے ایک ویڈیو پیغام میں لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر سردار عبدالباسط خان سے اظہار تشکر کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ عباسی خاندان اور بہاول پوری عوام کی جانب سے سپاس گزار ہیں جنہوں نے محسن پاکستان کی برسی پر لاہور ہائی کورٹ بہاولپور بینچ کی توجہ مبذول کرائی اور چوبیس مئی کو ضلع رحیم یار خان میں عام تعطیل کا نوٹیفکیشن بحال کرایا

جمعیت علما اسلام یکم جون کو مظفرگڑھ میں عوامی اسمبلی پاور شو کرے گی حافظ نصیر احمد مفتی مظہر اسعدی مولانا عبدالخالق مھار

دھاندلی زدہ انتخابی نتائج تسلیم نہیں کرتے تحریک جاری رہےگی پیسوں کا لین دین کر کے پارلیمنٹ پہنچنے والے اراکین کا ضمیر مردہ ہو چکا ہے

ضلع بہاول پور کے دورہ کے موقع پر مجلس عمومی بہاول سٹی کے اجلاس سے خطاب اجلاس میں امیر قاری غلام یسین صدیقی جنرل سیکرٹری ضلع قاری سیف الرحمٰن راشدی نائب امیر ضلع مولانا عبدالرزاق امیر بہاول پور قاری غلام مصطفیٰ شاہد ترجمان ضلع قاری محمد اسلم ایڈووکیٹ ڈپٹی سیکرٹری ضلع قاری محمد سہیل صدیقی

سٹی بہاول پور کے جنرل سیکریٹری مولانا محمد عبداللہ مولانا راشد محمود و کثیر تعداد میں ارکان عمومی اجلاس میں موجود تھے

بہاول پور (پ ر) جمعیت علما اسلام یکم جون کو مظفرگڑھ میں "عوامی اسمبلی" پاور شو کرے گی۔ ان قوتوں کو سرنڈر ہونا ہوگا جو انتخابی دھاندلی
بقیہ نمبر 3 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

سرکاری واجبات کی وصولی میں سستی اور غفلت نہ برتی جائے، ڈپٹی کمشنر

ڈپٹی کمشنر ظہیر انور جپہ کی زیر صدارت دفتر کے کمیٹی روم میں اجلاس منعقد ہوا

بہاول پور (پ ر) ڈپٹی کمشنر ظہیر انور جپہ کی زیر صدارت دفتر کے کمیٹی روم میں اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ ریونیو کے افسران کی جانب سے سرکاری واجبات کی وصولی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ضلع بھر کے اسسٹنٹ کمشنرز اور محکمہ ریونیو کے افسران موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ سرکاری واجبات کی وصولی میں بہتری
بقیہ نمبر 5 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں بین الاقوامی یوم حیاتیاتی تنوع منایا گیا

وائس چانسلر سیکرٹریٹ بغداد الجدید کیمپس میں ایک سیمینار اور آگاہی واک کا انعقاد

بہاول پور (پ ر) اسلامیہ یونیورسٹی
بقیہ نمبر 6 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

مسلم لیگ ن کا بلدیاتی اداروں کو فعال کرنے کا فیصلہ

ن لیگ نے آئندہ سال پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کرانے کے لیے تیاریاں شروع کر دیں

ن لیگ کے قائد نواز شریف پارٹی صدارت سنبھالنے کے بعد بلدیاتی انتخابات کرانے کا اعلان کریں گے

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) مسلم لیگ ن نے بلدیاتی اداروں کو فعال کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ ن
بقیہ نمبر 4 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

ہتک عزت قانون میں جلدی نہیں کرنی چاہیے تھی، اسے واپس بھیج سکتا ہوں، گورنر پنجاب

ہتک عزت قانون حرف آخر نہیں اس پر صحافتی تنظیموں اور اسٹیک ہولڈرز سے بات ہونی چاہیے، یہ قانون میں نے ابھی پڑھا نہیں، مطالعے کے بعد اسے اپنی قانونی ٹیم کو دوں گا امکان ہے میں پنجاب حکومت کو ہتک عزت قانون پر نظر ثانی کا کہوں اور میں پر امید ہوں کہ ہتک عزت قانون کا دوبارہ جائزہ لیا جائیگا

میں 15 دنوں سے کرپشن کے باعث بہت پریشان ہوں، آج صورتحال اس اسٹیج پر پہنچ گئی ہے کہ اس غریب قوم کا اربوں روپے ایک ڈکار مار کر کھا لیا جاتا ہے اور کوئی پوچھنے والا نہیں، ہمارے قوانین اور سسٹم میں اتنی کمزوری ہے کہ لوگوں کو پرواہ ہی نہیں' نابینا افراد کو تقررنامے دیے جانے کی تقریب سے خطاب

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا ہے کہ ہتک عزت قانون میں جلدی نہیں کرنی چاہیے تھی بلکہ اسے مشاورت سے لایا جاتا تو اچھا ہوتا۔ راولپنڈی میں نابینا افراد کو تقررنامے دیے جانے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر پنجاب نے کہا کہ ہتک عزت قانون حرف آخر نہیں اس پر صحافتی تنظیموں اور اسٹیک ہولڈرز سے بات ہونی چاہیے، یہ قانون میں نے ابھی پڑھا نہیں، مطالعے کے بعد اسے اپنی قانونی ٹیم کو دوں گا وہ بھی اسے دیکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ امکان ہے میں پنجاب حکومت کو ہتک عزت قانون پر نظر ثانی کا کہوں اور میں پرامید ہوں کہ ہتک عزت قانون کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ میں 15 دنوں سے کرپشن کے باعث بہت پریشان ہوں، آج صورتحال اس اسٹیج پر پہنچ گئی ہے کہ اس غریب قوم کا اربوں روپے ایک ڈکار مار کر کھا لیا جاتا ہے
بقیہ نمبر 7 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

خواتین کی زیر قیادت مالیاتی انتظامی حکمت عملی کے عنوان سے ایک تربیتی ورکشاپ

تربیتی ورکشاپ کا مقصد مالیاتی علم کے انتظام اور مالی شمولیت کے ذریعے جنوبی پنجاب کی خواتین کو با اختیار بنانا تھا

بہاول پور (پ ر) ایس ڈی جیز کولیبریشن سینٹر اور فاطمہ جناح ویمن لیڈرشپ سینٹر، اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور بزنس ہب اور گورنمنٹ
بقیہ نمبر 10 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

وزیر اعلیٰ پنجاب کے اقدامات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے، ڈپٹی کمشنر بہاول پور

اس سلسلہ میں متعلقہ محکموں کے افسران فیلڈ میں فعال انداز میں خدمات سرانجام دیں

بہاول پور (پ ر) ڈپٹی کمشنر ظہیر انور جپہ
بقیہ نمبر 11 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

محسن پاکستان اور قومی ہیرو ہیں نواب سر صادق محمد خان عباسی کی برسی پر ان کی پاکستان کیلئے خدمات پر خراج تحسین

ترنڈہ محمد پناہ کی سیاسی وسماجی شخصیات' ڈاکٹر محمد نواز خان چانڈیہ، میاں زاہد اسلام سندھا ایڈووکیٹ' ڈاکٹر احمد ضیا' میاں محمد سلیم مہروی

سفیان خان مستوئی' ملک فاروق احمد ماچھی عرفان طاہر خان' اور دیگر کی جانب سے نواب مرحوم کی برسی ملکی سطح پر منانے کا مطالبہ

محسن آباد (محمد عربی عباسی سے) محسن پاکستان نواب سر صادق محمد خان عباسی کی برسی پر چھٹی کا نوٹیفکیشن منسوخ کرنا ڈپٹی کمشنر کا شرمناک فعل ہے، لاکھوں محبین اور عقیدت مندوں کی دل آزاری ہوئی ہے، آپ محسن پاکستان اور قومی ہیرو
بقیہ نمبر 8 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

سیاسی وسماجی شخصیات سروے میں اظہار خیال کرتے ہوئے۔

ریاست بہاول پور کا ڈھائی سو سالہ دور حکومت تابناک و قابل ستائش ہے

یہ ریاست علم، ادب، امن اور فلاحی اقدامات کا گہوارہ تھی' ڈائریکٹر بہاول پور میوزیم محمد زبیر ربانی

بہاول پور (پ ر) ریاست بہاولپور کے آخری فرمانروا نواب سر صادق خان عباسی خامس کی 58 ویں برسی کے موقع پر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کی کریکٹر بلڈنگ سوسائٹی نے اپنی ایڈوائزر ڈاکٹر نوین جاوید کی سربراہی میں ڈائریکٹر بہاول پور میوزیم محمد زبیر ربانی سے ان کے دفتر میں
بقیہ نمبر 12 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

بہاول پور: ایڈوائزر کریکٹر بلڈنگ سوسائٹی ڈاکٹر نوین جاوید نواب سر صادق خان عباسی خامس کی 58 ویں برسی کے موقع پر ڈائریکٹر میوزیم محمد زبیر ربانی کو سووینیر پیش کر رہی ہیں۔

محسن پاکستان نواب سر صادق محمد خان عباسی مرحوم کی 58 ویں برسی قومی و صوبائی سطح پر نہ منانا سراسر زیادتی ہے ایم اے خالق بھٹی

چیئرمین تنظیم صادق دوست اللہ آباد عبدالستار دکھیہ اور سہیل احمد صدر پریس کلب اللہ آباد کا بھٹی چوک اللہ آباد میں نواب سر صادق محمد خان عباسی مرحوم کی 58 ویں برسی پر خطاب

اللہ آباد۔ ایم اے خالق بھٹی چیئرمین تنظیم صادق دوست اللہ آباد، عبدالستار دکھیہ اور سہیل احمد صدر پریس کلب اللہ آباد نے بھٹی چوک اللہ آباد میں نواب سر صادق محمد خان عباسی مرحوم کی 58 ویں برسی پر خطاب کر رہے ہیں

اللہ آباد (نامہ نگار) آج 24 مئی کو محسن پاکستان نواب سر صادق محمد خان عباسی مرحوم کی 58 ویں برسی منائی جا رہی ہے لیکن حکومت کی طرف
بقیہ نمبر 9 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

مارکیٹ کی مستقل چیکنگ سے اشیا کی قیمتوں، معیار پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے' بلال یاسین

لاہور (یواین پی) وزیر خوراک پنجاب بلال یاسین نے کہا ہے کہ مارکیٹ کی مستقل چیکنگ سے اشیا کی قیمتوں اور معیار پر کڑی نظر رکھی جا رہی
بقیہ نمبر 13 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

نواب سر صادق محمد خان عباسی علم دوست اور دوررس بصیرت کے حامل حکمران تھے' ملک شاہ محمد چنڑ

نواب آف بہاول پور کو سعودی عرب کے بادشاہ سلطان عبدالعزیز بن سعود کیساتھ خانہ کعبہ کو غسل دینے کا بھی اعزاز حاصل ہوا سابق چیئرمین ٹاؤن کمیٹی سمہ سٹہ

سمہ سٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی ڈویژن بہاول پور کے سیکرٹری اطلاعات و سابق چیئرمین ٹاؤن کمیٹی سمہ سٹہ ملک شاہ محمد چنڑ نے آج 24 مئی نواب سر صادق محمد خان عباسی پنجم کی 58 ویں برسی کے موقع پر انکی اسلامی ریاست بہاول پور سمیت ملک بھر کیلئے بے پناہ خدمات پر زبردست خراج عقیدت پیش کیا ہے اور کہا کہ نواب سر صادق محمد خان عباسی علم دوست حکمران تھے جنہوں نے نہ
بقیہ نمبر 14 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

ریسکیو 1122 'موٹر پمپ کے بور میں گرنے والے ایک سالہ بچے کو ریسکیو کر لیا

بعد ازاں بچے کو مزید طبی امداد کے لیے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال حاصل پور شفٹ کیا گیا

بہاول پور: پنجاب ایمرجنسی سروس ریسکیو 1122 کے ریسکیو ٹرز موٹر پمپ کے بور میں گرنے والے ایک سالہ بچے کو ریسکیو کر رہے ہیں

بہاول پور (پ ر) پنجاب ایمرجنسی سروس ریسکیو 1122 بہاول پور نے پیشہ وارانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے موٹر پمپ کے بور میں گرنے والے ایک سالہ بچے کو ریسکیو کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق ایمرجنسی ریسکیو سروس 1122 بہاول پور کو تحصیل حاصل پور کے علاقے سے کال موصول ہوئی کہ کھیلتے ہوئے ایک سالہ محمد رضا ولد محمد عابد عمر پانی والے موٹر پمپ کے بور میں گر گیا ہے۔ ریسکیو 1122 نے فوری رسپانس کیا اور 30 منٹ کے آپریشن کے بعد بچے کو واٹر پمپ کے بور والے
بقیہ نمبر 15 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

کورٹ رپورٹنگ پر پابندی کا پیمرا کا اقدام لاہور ہائیکورٹ میں چیلنج

نوٹیفکیشن کالعدم قرار دیکر پٹیشن کے حتمی فیصلے تک معطل قرار دیا جائے۔ استدعا

لاہور (یواین پی) کورٹ رپورٹنگ پر پابندی کا پیمرا کا اقدام لاہور ہائیکورٹ میں چیلنج کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ثمرہ ملک ایڈووکیٹ نے لاہور ہائیکورٹ میں پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا) کا
بقیہ نمبر 21 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

پیکا قانون میں مزید ترامیم کرنا چاہتے ہیں، رانا ثناء اللہ

قانون کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے کمیٹی بات چیت کیلئے تیار ہے، گفتگو

اسلام آباد (یواین پی) پاکستان مسلم لیگ ن کے رہنما رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ پیکا قانون میں مزید ترامیم کرنا چاہتے ہیں اسے پر اثر بنانا
بقیہ نمبر 22 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

ایس ڈی جیز کولیبریشن سینٹر، فاطمہ جناح ویمن لیڈرشپ سینٹر اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور اور گورنمنٹ کالج ٹیکنالوجی فار ویمن کے اشتراک سے منعقدہ سیمینار کے شرکاء کا گروپ فوٹو۔

احمد پور شرقیہ سے تعلق رکھنے والے معروف بزنس مین حاجی محمد عاشق انتقال کر گئے

حاجی محمد عاشق 1970 کی دہائی میں سعودی عرب شفٹ ہوئے تھے جہاں انہوں نے جیولری کا بزنس شروع کیا

حاجی محمد عاشق ترکی سعودیہ میں پاکستانی میں تاجروں کی نمائندگی کرتے تھے

احمد پور شرقیہ (پ ر) احمد پور شرقیہ سے تعلق رکھنے والے معروف بزنس مین حاجی محمد عاشق انتقال کر گئے حاجی محمد عاشق 1970 کی دہائی میں سعودی عرب شفٹ ہوئے تھے جہاں انہوں نے جیولری کا بزنس شروع کیا اور اپنی کمپنی بنائی
بقیہ نمبر 16 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

کراچی میں ایک ماہ کے دوران جرائم میں 50 فیصد سے زائد کمی آئی، وزیر اطلاعات

سکھر حیدرآباد موٹروے، کے فور اور پانی سمیت انفراسٹرکچر کے مسائل کا حل ہماری ترجیح ہے

کراچی (یواین پی) وزیر اطلاعات سندھ شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ کراچی میں ایک ماہ کے دوران جرائم میں 50 فیصد سے زائد کمی آئی ہے۔ ایف پی سی سی آئی میں خطاب کرتے ہوئے سینئر صوبائی وزیر نے کہا کہ یہ بات درست ہے صوبہ سندھ کو طویل عرصے سے ہدف بنایا جاتا رہا ہے۔ سیاسی طور پر بھی سندھ کو ہدف بنایا گیا اور یہ
بقیہ نمبر 17 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

پی آئی اے کی چین سے آنے والے پاکستانی طالب علموں کے لیے 20 فیصد رعایت کی پیشکش

اسلام آباد (یواین پی) پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز (پی آئی اے) نے چین سے آنے والے پاکستانی طالب علموں کے لیے 20 فیصد رعایت کی
بقیہ نمبر 19 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

22 مئی تک 11 ہزار 252 سمز بلاک کی گئیں، ایف بی آر

موبائل فون سمز بند کرنے کا فیصلہ حکومت کا ہے، ترجمان ایف بی آر

اسلام آباد (یواین پی) ایف بی آر کا کہنا ہے انکم ٹیکس جنرل آرڈر کے تحت 22 مئی تک 11 ہزار 252 سمز بلاک کی گئیں۔ ترجمان فیڈرل بیورو آف ریونیو (ایف بی آر) کے مطابق ایف بی آر ٹیکس کمپلائنس اور ٹیکس کلچر کے فروغ کیلئے پر عزم ہے۔ انکم ٹیکس جنرل آرڈر کے تحت 22 مئی تک 11 ہزار 252 سمز بلا کی گئیں۔ ترجمان کا
بقیہ نمبر 18 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

ڈائریکٹر پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز احمد نوید احسن کا احمد پور شرقیہ، درہ چاچڑاں اور چنی گوٹھ کا دورہ

دکانوں میں سٹاک رجسٹر میں ریکارڈ کی درست انداز میں انٹری کریں

کاشتکاروں کو زہروں کی فروخت کے وقت رسید ضرور دیں۔ ڈیلرز سے گفتگو

چنی گوٹھ (نامہ نگار) ڈائریکٹر پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز احمد نوید احسن کا زراعت آفیسر احمد پور شرقیہ محمد عاقل قریشی اور عبدالرحیم کے ہمراہ احمد پور شرقیہ، درہ چاچڑاں اور چنی گوٹھ کا دورہ۔ زرعی زہروں کا کاروبار کرنے والے ڈیلرز سے ملاقات کی اور موقع پر مختلف قسم کی زرعی زہروں کی تاریخ تیاری وایکسپائری، بیج نمبر اور سٹاک رجسٹر چیک کیا۔ انہوں نے ڈیلرز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی دکانوں میں سٹاک رجسٹر میں ریکارڈ کی درست انداز میں انٹری کریں۔ کاشتکاروں کو زہروں کی فروخت کے وقت رسید ضرور دیں۔ دریں اثنا انہوں نے احمد پور شرقیہ میں کپاس کے فیلڈز کو
بقیہ نمبر 20 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

ڈائریکٹر پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز احمد نوید احسن احمد پور شرقیہ میں زرعی زہروں کو چیک کرتے ہوئے۔

معزز ممبران ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن بہاولنگر

السلام علیکم

مورخہ 24-05-2024 بروز جمعۃ المبارک جناب عزت مآب سر نواب صادق محمد خان عباسی صاحب نواب آف بہاولپور سٹیٹ کی برسی کے سلسلہ میں بہاولپور ڈویژن میں مکمل تعطیل ہوگی

معزز ممبران یہ چھٹی اب مستقل بنیادوں پر ہے اور اب اس کا ہر سال نوٹیفکیشن نہیں ہوگا بلکہ اس چھٹی کو باقاعدہ طور پر لاہور ہائیکورٹ لاہور کے کیلنڈر کی چھٹیوں میں شامل کر دیا گیا ہے۔

شکریہ

مرزا محمد اعظم ایڈووکیٹ
صدر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن بہاولنگر

محمد ماجد اکرم وٹو ایڈووکیٹ
سیکرٹری ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن بہاولنگر

LIST OF HOLIDAYS FOR LAHORE HIGH COURT, CIVIL & SESSIONS COURTS

Name of Festival	Date	Day(s) of the Week	Days
Kashmir Day	5th February	Monday	01
*Urs of Channan Peer (3rd Ramzan 1445) (for Bahawalpur Bench and Civil & Sessions Courts in Bahawalpur)	14th March	Thursday	01
Pakistan Day	23rd March	Saturday	01
Good Friday (for Christians)	29th March	Friday	01
Easter Sunday (for Christians)	31st March	Sunday	01
*Eid-ul-Fitr	10th, 11th & 12th April	Wednesday, Thursday & Friday	03
May Day	1st May	Wednesday	01
Death Anniversary of Late Nawab Sir Sadiq Muhammad Khan Abbasi-V Ameer of Bahawalpur (for Bahawalpur Bench and Civil & Sessions Courts in Bahawalpur Division)	24th May	Friday	01
*Eid-ul-Azha	17th & 18th June	Monday & Tuesday	02

Name of Festival	Date	Day(s) of the Week	Days
*Muharram (Ashura) (9th & 10th 1446)	16th & 17th July	Tuesday & Wednesday	02
*Urs of Hazrat Ghous Baha-ud-Din Zakariya Multani (R.A.) (7th Safar 1446) (for Multan Bench and Civil & Sessions Courts in Multan)	13th August	[illegible]	01
Independence Day	14th August	Wednesday	01
*Urs of Hazrat Data Ganj Bakhsh (R.A.) (20th Safar 1446) (for Lahore High Court Principal Seat and Civil & Sessions Courts in Lahore)	25th August	Sunday	01
*Eid Milad-un-Nabi (S.A.W.)	16th September	Monday	01
Allama Iqbal Day	9th November	Saturday	01
Birthday of Quaid-e-Azam and Christmas	25th December	Wednesday	01
Winter Holidays:			
(i) For Hon'ble Judges of Lahore High Court, only	25th December, 2024 to 8th January, 2025	Wednesday to Wednesday	15
(ii) For High Court, Civil & Sessions Courts in the Punjab	25th December, 2024 to 1st January, 2025	Wednesday to Wednesday	08

Notes: 1. The Holidays marked with an asterisk (*) are subject to appearance of the moon. [illegible]
2. The Civil and Sessions Courts in the Punjab shall observe Winter Holidays from 25th December (Wednesday), 2024 to 1st January (Wednesday), 2025.
3. The Lahore High Court shall observe Winter Holidays from 25th December (Wednesday), 2024 to 8th January (Wednesday), 2025 [illegible]
4. Every Sunday in a week is a holiday.
5. The long vacation for the Lahore High Court shall be from 1st July (Monday) to 31st August (Saturday), 2024.
6. The Summer Vacation for the Civil and Sessions Courts in the Punjab shall be from 1st August to 31st August, 2024 [illegible]
7. [illegible]

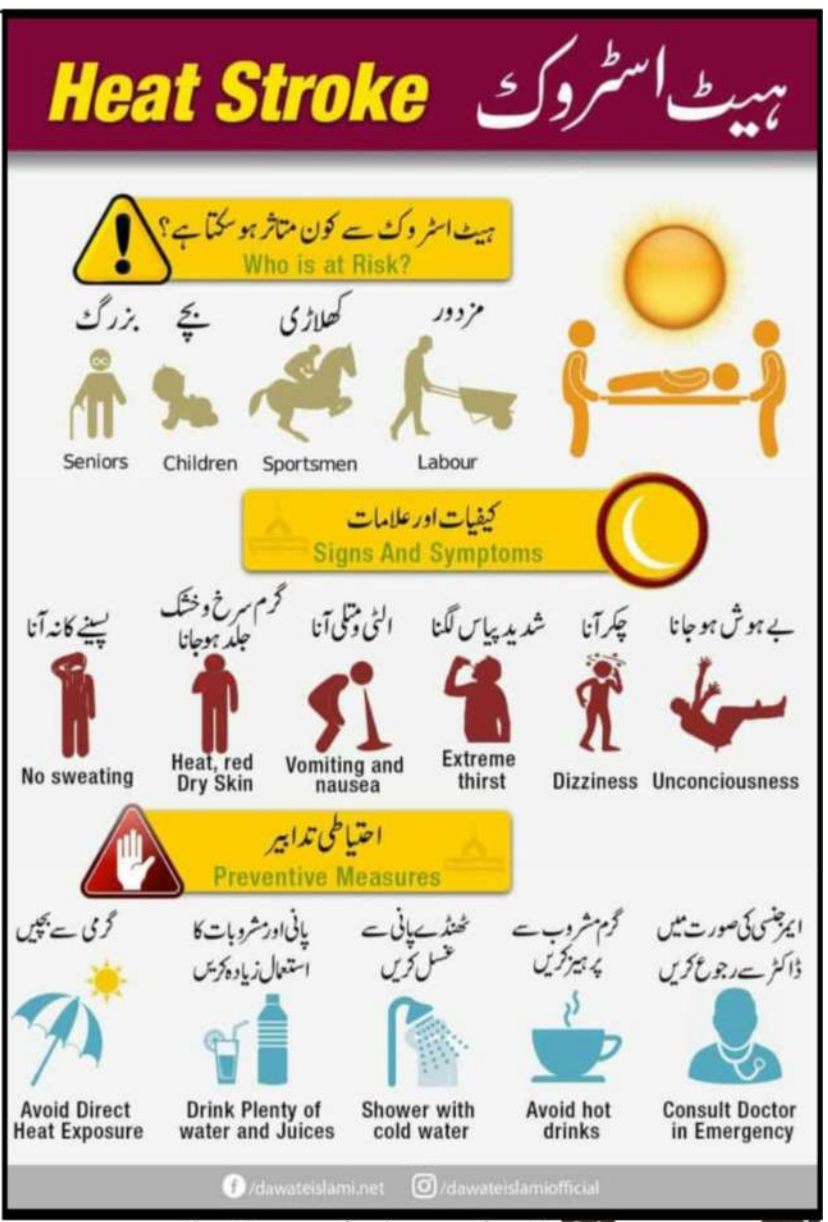

بقیہ نمبر 01

موجود تھے، وزیر دفاع خواجہ آصف اور معاون خصوصی طارق فاطمی بھی وزیر اعظم کے ساتھ تھے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے یو اے ای کے صدر سے شیخ طحنون بن محمد النہیان اور شیخ حزہ بن سلطان النہیان کی وفات پر تعزیت کی، ملاقات میں دونوں ممالک کے مابین دوطرفہ تعلقات بشمول سیاسی، اقتصادی اور دفاعی شعبوں میں تعاون پر گفتگو کی گئی۔ شہباز شریف نے متحدہ عرب امارات کے ساتھ شراکت داری بالخصوص انفارمیشن ٹیکنالوجی، قابل تجدید توانائی اور سیاحت کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ متحدہ عرب امارات نے پاکستان میں سرمایہ کاری کے منصوبوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے عزم کا بھی اظہار کیا۔

بقیہ نمبر 02

پروگرام پر مذاکرات آج ختم ہونے کا امکان ہے اور آئی ایم ایف مشن اسٹاف لیول معاہدے کے بغیر آج رات واپس روانہ ہوسکتا ہے لہذا اسٹاف لیول معاہدے سے پہلے پاکستان کو کئی پیشگی شرائط پر عمل کرنا ہوگا۔ نئے بجٹ کے بعد آئی ایم ایف کے ساتھ نئے بیل آؤٹ پیکج پر پھر مذاکرات کا امکان ہے۔ نئے مالی سال کا بجٹ آئی ایم ایف کی شرائط کے مطابق پیش کرنا ہوگا۔ حکومت نے اگلے سال پیٹرولیم پر جی ایس ٹی کے بجائے کاربن لیوی عائد کرنے پر غور شروع کر دیا ہے جبکہ نئے ٹیکسوں کا نفاذ، بجلی وگیس ٹیرف میں اضافہ اور توانائی شعبے میں اصلاحات شرائط میں شامل ہیں۔ حکومت پیٹرولیم مصنوعات پر پہلے ہی 60 روپے فی لیٹر پیٹرولیم لیوی وصول کر رہی ہے، اگلے مالی سال پیٹرولیم لیوی سے ایک ہزار 80 ارب روپے حاصل ہونے کا تخمینہ ہے جبکہ اگلے دو سال میں پیٹرولیم لیوی کی مد میں 2295 ارب روپے آمدن کا امکان ہے۔ اس سے اگلے سال پیٹرولیم لیوی سے حاصل ہونے والی آمدن ایک ہزار 215 ارب روپے تک پہنچ جائے گی۔

بقیہ نمبر 03

کیلیے کیمیکل میں ملوث ہیں۔ یہ بیان جمعیت علما اسلام پنجاب کے صوبائی سیکرٹری جنرل حافظ نصیر احمد احرار صوبائی سیکرٹری نائب امیر مفتی مظہر اسعدی صوبائی فنانس سیکرٹری مولانا عبد الخالق ہمدانی نے ضلع بہاولپور کے دورہ کے موقع پر مجلس عمومی بہاولپور سٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کی انہوں نے مزید کہا کہ جمعیت علما اسلام تاریخی حیثیت کی حامل جماعت ہے ہمارے اکابرین نے انگریز کے خلاف آزادی اور تحریک پاکستان میں نمایاں کردار ادا کیا اور اب جبکہ حکمرانوں کی ناکام خارجہ پالیسیوں کی وجہ سے پاکستان بین الاقوامی دشمن قوتوں کے نرغے میں ہے جمعیت علما اسلام ایک مرتبہ پھر ان قوتوں کے نرغے سے پاکستان کو آزادی دلانے کا بیڑہ اٹھایا ہے ہم ان قوتوں پر واضح کر دینا چاہتے ھیں کہ تمھاری عیاری ومکاری کوئی کو جانتا ہے یانہیں ہم تمھاری مکاری وعیاری کو خوب جانتے ھیں تمھارے آبا اجداد بھی اس خطے پر حکمرانی کرنے کا خواب دیکھ کر ائے تھے ہمارے آبا اجداد نے یہاں سے انکا بوریا بستر گول کرایا تھا اور آج بھی ہم تمھاری تمام تر سازشوں کو ناکام بنانے کیلیے کمر بستہ ہو چکے ھیں ہماری جنگ ان بیچارے حکمرانوں سے نہیں ہماری جنگ ان کے پشت پناہ عالمی قوتوں سے ہے ان شاءاللہ یہ جنگ بھی ہم جیتیں گے اجلاس میں امیر قاری غلام یسین صدیقی جنرل سیکرٹری ضلع قاری سیف الرحمٰن راشدی نائب امیر ضلع مولانا عبدالرزاق امیر بھاول پور قاری غلام مصطفیٰ شاھد ترجمان ن ضلع قاری محمد اسلم ایڈووکیٹ ڈپٹی سیکرٹری ضلع قاری محمد سھیل صدیقی سٹی بھاول پور کے جنرل سیکریٹری مولانا محمد عبداللہ مولانا راشد محمود وکثیر تعداد میں ارکان عمومی اجلاس میں موجود تھے

بقیہ نمبر 04

لیگ نے آئندہ سال پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کرانے کے لیے تیاریاں شروع کر دیں، پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لیے بلدیاتی انتخابات کرائے جائیں گے۔ مسلم لیگ ن کی قیادت انتخابات سے قبل بلدیاتی اداروں کے حوالے سے کچھ تبدیلیاں لانے کی خواہاں ہے۔ ذرائع کے مطابق ن لیگ کے قائد نواز شریف پارٹی صدارت سنبھالنے کے بعد بلدیاتی انتخابات کرانے کا اعلان کریں گے۔

بقیہ نمبر 05

لائی جائے اور فیلڈ میں بہتر انداز میں کام کا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری واجبات کی وصولی میں سستی اور غفلت نہ برتی جائے اور 30 جون تک سرکاری واجبات کی سو فیصد وصولیوں کو یقینی بنانے کے لئے ٹھوس اور عملی اقدامات نظر آنے چاہیئں۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ 13 مئی 2024 سے 22 مئی 2024 کے دوران آبیانہ کی مد میں مجموعی طور پر 2 کروڑ 42 لاکھ روپے وصول پائے گئے ہیں اور محکمہ ریونیو کی جانب سے زرعی انکم ٹیکس کی مد میں دوران 67 لاکھ 65 ہزار روپے وصول کر کے سرکاری خزانہ میں جمع کرائے۔ اسی طرح انتقال فیس کی مد میں 2 کروڑ 12 لاکھ 55 ہزار روپے اور سٹیمپ ڈیوٹی کی مد میں 2 کروڑ 97 لاکھ روپے وصول کر کے سرکاری خزانہ میں جمع کرائے گئے۔ اجلاس میں ریونیو سے متعلقہ دیگر امور اور افسران کی انفرادی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ نمبر 06

بہاولپور میں ڈائریکٹوریٹ آف آئی یو بی بائیو ڈائیورسٹی پارک نے چولستان انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزرٹ اسٹڈیز اور آئی یو بی انوائرمینٹل پروٹیکشن سوسائٹی ڈائریکٹوریٹ آف اسٹوڈنٹس افیئرز کے تعاون سے بین الاقوامی یوم حیاتیاتی تنوع منایا۔ اس سلسلے میں اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے وائس چانسلر سیکرٹریٹ بغدادالجدید کیمپس میں ایک سیمینار اور آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا۔ واک کی قیادت وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر نوید اختر نے کی اور پروفیسر ڈاکٹر شازیہ انجم ڈین فیکلٹی آف کیمیکل اینڈ بائیولوجیکل سائنسز کی صدارت میں خصوصی سیمینار منعقد ہوا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر سٹوڈنٹس افیئرز پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف، چیئرمین فارسٹری ڈیپارٹمنٹ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرافع، چیئرپرسن شعبہ باٹنی پروفیسر ڈاکٹر نرگس ناز، چیئرمین ڈیپارٹمنٹ آف اکنامکس پروفیسر ڈاکٹر عابد رشید گل، ایڈیشنل ڈائریکٹر اسٹوڈنٹس سوسائٹیز ڈاکٹر عدنان بخاری، فارم منیجر عامر منظور اور دیگر سینئر اساتذہ اور طلباء وطالبات موجود تھے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد عبداللہ ڈائریکٹر بائیو ڈائیورسٹی پارک و چولستان انسٹیٹیوٹ آف ڈیزرٹ اسٹڈیز نے خصوصی بریفنگ دی۔ ڈاکٹر محمد عبداللہ نے بتایا کہ "منصوبے کا حصہ بنیں" بین الاقوامی دن برائے حیاتیاتی تنوع 2024 کا تھیم ہے۔ یعنی تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے کنمنگ - مونٹریال گلوبل بائیوڈائیورسٹی فریم ورک کے نفاذ کی حمایت کرتے ہوئے حیاتیاتی تنوع کے نقصان کو روکنے اور اس کو ریورس کرنے کے لیے ایکشن کا مطالبہ ہے۔ اسے حیاتیاتی تنوع کا منصوبہ بھی کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور بائیوڈائیورسٹی پارک میں صحرائے چولستان کے حیوانات اور نباتات کے تحفظ میں بہت بڑا کردار ادا کررہی ہے۔ فورٹ ڈیراور کے نزدیک اسلامیہ یونیورسٹی کا پارک مقامی حیاتیاتی تنوع کا کامیاب پراجیکٹ بن چکا ہے۔ اسی طرح چولستان انسٹیٹیوٹ آف ڈیزرٹ اسٹڈیز صحرائے چولستان کے فلورا اور فانا کے بقاء اور تحفظ کے لیے زرعی اداروں سے مل کر جنگلات اور بائیو فاؤنڈیشن کے ساتھ ملکر اقدامات کررہا ہے۔

بقیہ نمبر 07

اور کوئی پرواہ ہی نہیں، ہمارے قوانین اور سسٹم میں اتنی کمزوری ہے کہ لوگوں کو ان

نہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو ہر الیکشن میں من کرپشن ہوئی ہے، ساری سیاسی جماعتیں اس کی ذمہ دار ہیں، اسمبلی میں بیٹھ کر کوئی ایسی قانون سازی نہیں کر سکتے تو پھر کوئی فائدہ نہیں ہے۔ گورنر پنجاب نے پنجاب کے مختلف محکموں میں 49 نابینا افراد کے تقرر نامے دیے اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ نابینا افراد کی فلاح کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ دکھی انسانیت کی خدمت عبادت کا درجہ رکھتی ہے۔ سردار سلیم حیدر باعزت روزگار سب کا بنیادی حق ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نابینا افراد نے معذوری کو مجبوری نہیں بننے دیا جو قابل ستائش ہے۔

بقیہ نمبر 08

ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ڈپٹی کمشنر رحیم یار خان کی طرف سے محسن پاکستان نواب سر صادق محمد خان عباسی کی برسی پر ان کی پاکستان کے لئے خدمات پر خراج تحسین پیش کرنے کے لیے چھٹی کے نوٹیفکیشن کو منسوخ کرنے پر ترنڈہ محمد پناہ کی سیاسی وسماجی شخصیات سروے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر احمد ضیا نے سروے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ چھٹی کا نوٹیفکیشن منسوخ کرنا ڈپٹی کمشنر کا شرمناک فعل ہے۔ ضلع رحیم یار خان کے لاکھوں محبین اور عقیدت مندوں کی دل آزاری ہوئی ہے۔ نااہل انتظامیہ نے کئی سالوں کی روایت کو ختم کرنے کیلئے سالانہ چھٹی کا جاری شدہ نوٹیفکیشن واپس لیا ہے۔ ہم ڈپٹی کمشنر رحیم یار خان کے اس منافقانہ اقدام اور متعصّبانہ سوچ پر سراپا احتجاج ہیں اور کمشنر بہاولپور سے مطالبہ کرتے ہیں کہ پورے ڈویژن میں نواب سر صادق محمد خاں عباسی کی برسی کے موقع پر حسب روایت سالانہ چھٹی کا نوٹیفکیشن بلا تاخیر جاری کیا جائے۔ ڈاکٹر محمد نواز خان چانڈیہ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نواب اف بہاولپور جو پاکستان کے محسن ہیں جن کی چھٹی پورے پاکستان میں ہونی چاہیے تھی ان کی ریاست میں چھٹی کو کینسل کر دیا گیا ہم اس کی پرزور مذمت کرتے ہیں مسلم لیگ نون کی حکومت جب بھی اتی ہے وہ سب سے پہلے وسیب دشمنی پر اتر اتی ہے اس سے پہلے انہوں نے ملتان سیکرٹریٹ کو ختم کیا اب محسن پاکستان سر صادق محمد خان عباسی کی چھٹی کو ختم کیا۔۔ میاں زاہد اسلام سندھا ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ عظیم قومیں اپنے محسن کو ہمیشہ یاد رکھتی ہیں۔ میاں محمد سلیم مہروی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ والیان ریاست بہاول پور کی پاکستان کے لئے خدمات انمٹ ہیں اور پاکستان کا بچہ بچہ ریاست بہاول پور کے نوابوں کے احسانات تازیست فراموش نہیں کر سکے گا۔ سماجی کارکن سفیان خان مستوئی نے کہا ہے کہ محسن پاکستان نواب سر صادق محمد خان عباسی پنجم کی برسی پر ڈپٹی کمشنر رحیم یار خان کا چھٹی کے نوٹیفکیشن کو واپس لینا، تخت لاہور کی ریاست بہاولپور کیساتھ نفرت کا اظہار ہے۔۔ جس کی شدید مزمت کرتے ہیں۔ اور پنجاب حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ محسن پاکستان کی برسی پر چھٹی کو بحال کیا جائے اور ان کے اعزاز میں سرکاری طور پر تقریبات کا انعقاد کیا جائے۔ چیئرمین انسان دوست گروپ عرفان طاہر خان نے کہا ہے کہ 24 مئی محسن پاکستان نواب آف بہاولپور صادق محمد خان عباسی کا یوم وفات ہے، ریاست بہاولپور کی پاکستان کے لئے عظیم خدمات ہیں، جن کا ذکر مختصر سطور میں ناممکن ھے قیام پاکستان سے پہلے ہی نواب آف بہاولپور کی تحریک پاکستان سے محبت اس قدر تھی کہ قیام پاکستان سے ایک سال پہلے ریاست بہاولپور کی طرف سے ایک ڈاک ٹکٹ جاری ہوا، جس پر ایک طرف قائداعظم کی تصویر اور پاکستان کا جھنڈا موجود تھا اور دوسری طرف نواب آف بہاولپور کی تصویر اور ریاست بہاولپور کا جھنڈا تھا۔ پاکستان کے قیام کے بعد نا صرف اپنی ریاست وقف کی بلکہ ملک پاکستان کو چلانے میں قائد اعظم محمد علی جناح کا ساتھ بھی دیا۔ پاکستان کیلئے خدمات کو دیکھ کر قائداعظم نے انہیں محسن پاکستان کا خطاب دیا تھا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ملکی سطح پر برسی کے موقع پر نواب آف بہاولپور کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کا اہتمام ہونا چاہئے۔ نواب صاحب کی برسی پر ضلع رحیم یار خان میں سرکاری چھٹی کے اعلان اور اسکے بعد نوٹیفکیشن کی منسوخی ایک سوالیہ نشان ھے۔

ملک فاروق احمد ماچھی نے کہا ہے کہ ڈپٹی کمشنر رحیم یار خان کا ناقابل قبول اقدام ہے۔ محسن پاکستان نواب سر صادق محمد خان عباسی کی چھٹی کا نوٹیفکیشن منسوخ کرنے سے سرائیکی وسیب میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے پنجاب حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ڈی سی کو فوری معطل کر کے چھٹی کو بحال کیا جائے۔

بقیہ نمبر 09

سے قومی وصوبائی سطح پر محسن پاکستان کی برسی نہ منانا، ضلع رحیم یار خان اور ضلع بہاول نگر میں چھٹی منسوخ کرنا سراسر زیادتی ہے صدر پاکستان وزیر اعظم گورنر پنجاب اور وزیر اعلی پنجاب کو نوٹس لینا چاہیے۔ ایم اے خالق بھٹی چیئرمین تنظیم صادق دوست اللہ آباد عبدالستار دکھیہ اور سہیل احمد صدر پریس کلب اللہ آباد نے بھٹی چوک اللہ آباد میں نواب سر صادق محمد خان عباسی مرحوم کی 58 ویں برسی پر خطاب کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ نواب آف ریاست بہاول پور ہز ہائینس نواب سر صادق محمد خان عباسی مرحوم نے ریاست میں اعلی تعلیمی ادارے اور ہاسپٹل قائم کرنے کے علاوہ تین ہیڈ اور درجنوں نہریں تعمیر کرائی تھیں جس سے ضلع بہاول پور ضلع رحیم یار خان اور ضلع بہاول نگر کی لاکھوں ایکٹر بنجر رقبے کو آباد کیا گیا تھا جس سے آج بھی کروڑوں افراد روزگار حاصل کر رہے ہیں اسی طرح انہوں نے کثیر تعداد میں ترقیاتی منصوبے تعمیر کرائے تھے جس سے آج بھی عوام فائدہ حاصل کر رہے ہیں اور خاص کر نواب سر صادق محمد خان عباسی مرحوم نے استحکام پاکستان کے لیے اپنی تین اضلاع پر مشتمل ریاست کو پاکستان میں شامل کر کے اور اپنی موروثی حکمرانی سے دستبردار ہو کر قربانی کی ایک لازوال قائم کی تھی جس کا اعتراف پاکستانی اور دیگر ملکوں کے حکمرانوں نے کیا ہے لیکن افسوس کہ ہماری حکومتیں ان کی برسی قومی و صوبائی سطح پر نہ منا کر سراسر زیادتی کرتے ہیں اس موقع پر محمد حنیف عباسی محمد ظفر ببر میاں محمد ندیم جام در محمد رفیق اللہ بلوچ جام تیمور عباس جام محمد اسلم محمد شاہد بلوچ محمد اقبال خان محمد ظفر عباسی ملک محمد انور چوہدری محمد خالد محمد شہزاد بھٹی جام محمد سلیم وزیر احمد حافظ محمد اعجاز مسن شمیر احمد بھٹی جام اللہ بخش عبدالغفار بھٹی محمد صادق اور محمد سرفراز سمیت لوگوں کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔#

بقیہ نمبر 10

کالج ٹیکنالوجی فار ویمن کے اشتراک سے خواتین کی زیر قیادت مالیاتی انتظامی حکمت عملی کے عنوان سے ایک تربیتی ورکشاپ منعقد ہوئی۔ تربیتی ورکشاپ کا مقصد مالیاتی علم کے انتظام اور مالی شمولیت کے ذریعے جنوبی پنجاب کی خواتین کو بااختیار بنانا تھا۔ مالیاتی شمولیت اور معیشت میں فعال شرکت کے لیے ضروری ثابت ہوئی ہے، مالیات میں خواتین کی شمولیت کو فروغ دیتی ہے اور آنے والی نسلوں کے لیے رول ماڈل اور مواقع پیدا کرتی ہے۔ خواتین کو کاروبار میں ترغیب دے کر، تربیت نے انہیں کامیاب کاروباری افراد کے طور پر بااختیار بنانے کی کوشش کی۔ تقریب میں ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز پروفیسر ڈاکٹر روبینہ بھٹی، ڈائریکٹر ایس ڈی جیز کولیبریشن سنٹر پروفیسر ڈاکٹر سلمان بن نعیم، مینیجر ٹریننگ فواد احمد، ڈاکٹر مریم عباس سہروردی، ایڈیشنل ڈائریکٹر ایس ڈی جیز کولیبریشن سینٹر پروفیسر ڈاکٹر ثمر فہد، منیجر فرسٹ ویمن بینک قدسیہ کھوکر اور پرنسپل گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی برائے خواتین سمیرا صالح شریک تھیں۔ تربیتی سیشن میں 26 سے زائد کاروباری خواتین نے شرکت کی، جہاں انہوں نے نہ صرف SMEs اور مالیاتی انتظام کے بارے میں قیمتی بصیرت حاصل کی بلکہ سیشن کے اختتام پر انہیں اپنی مصنوعات کی نمائش کا موقع بھی ملا۔ ان کی فعال شرکت اور انٹرپرینیورشپ کے عزم کا اعتراف کرتے ہوئے، جس کا مقصد بالآخر صنفی فرق کو ختم کرنا اور پاکستان کی معیشت میں خواتین کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لانا تھا۔

بقیہ نمبر 11

نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب کے اقدامات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔ اس سلسلہ میں متعلقہ محکموں کے افسران فیلڈ میں فعال انداز میں خدمات سرانجام دیں۔ وہ آج یہاں اپنے دفتر کے کمیٹی روم میں رواں ہفتہ کے دوران کارکردگی کا جائزہ لینے کے حوالہ سے منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے تھے۔ اجلاس

میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر فنانس فاروق قمر، ضلع بھر کے اسسٹنٹ کمشنرز، سسٹم نیٹ ورک ایڈمنسٹریٹر محمد عظیم ذیشان، ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ خورشید احمد، چیف آفیسر ضلع کونسل نصر اللہ ملک، میونسپل کمیٹی کے چیف آفیسرز اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ متعلقہ محکمہ جات کو موصول ہونے والی شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ستھرا پنجاب مہم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے فیلڈ میں بہتر انداز میں کام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ شہر اور دیہی علاقہ جات میں صفائی ستھرائی کے امور اعلیٰ معیار کے ساتھ کیے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ سٹریٹ لائٹس فنکشنل رکھی جائیں اور وال چاکنگ کا خاتمہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سیوریج اور ڈرینج کی صفائی بہتر طریقے سے کی جائے اور ضلع بھر میں موجود مین ہولز کے ڈھکن نصب کیے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ وزیراعلیٰ پنجاب کے انی شی ایٹو کے تحت سڑکوں کی مرمت ودیکھ بھال کے کام بروقت مکمل کرائے جائیں اور ضلع بھر میں نصب واٹر فلٹریشن پلانٹس کی صفائی کی جائے اور فنکشنل رکھا جائے۔ نیز آوارہ کتوں سے بچاؤ کے لئے بھی موثر اقدامات کئے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے اسسٹنٹ کمشنرز اور متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ہفتہ میں دوبار ضلع بھر میں موجود سکولوں اور ہیلتھ فسیلٹیز کا دورہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سکولوں میں تعلیمی سہولیات کو یقینی بنایا جائے۔ نیز ہیلتھ فسیلٹیز میں ڈاکٹر وسٹاف کی موجودگی، ادویات کے سٹاک کی دستیابی اور طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ نمبر 12

ملاقات کی اور انھیں نواب سر صادق محمد خان عباسی خامس کا ایک خوبصورت پورٹریٹ اور سوونیئر پیش کیا۔ ڈائریکٹر میوزیم محمد زبیر ربانی نے کہا کہ ریاست بہاول پور کا ڈھائی سو سالہ دور حکومت تابناک و قابل ستائش ہے۔ یہ ریاست علم، ادب، امن اور فلاحی اقدامات کا گہوارہ تھی جہاں رعایا پروری اور علم دوستی امیران بہاول پور کا مطمع نظر تھی۔ نواب سر صادق خان عباسی خامس عظیم حکمران اور ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے ان کی سیاسی بصیرت نے ریاست بہاول پور کو برصغیر کی دیگر مسلم و غیر مسلم ریاستوں میں ممتاز کیا۔ ایڈوائزر کریکٹر بلڈنگ سوسائٹی ڈاکٹر نوین جاوید نے کہا بلاشبہ نواب کا دور اقتدار فلاحی وترقیاتی منصوبوں کا دور تھا اور بہاول پور میوزیم وہ واحد جگہ ہے جہاں نواب صاحب کے ذاتی استعمال کی اشیا سے لے کران کے فرامین، ڈاک ٹکٹ، تمغے و سکے سمیت ہر چیز کو انتہائی مہارت سے محفوظ کیا گیا ہے۔ قبل ازیں کریکٹر بلڈنگ سوسائٹی کے وفد نے میوزیم کا وزٹ کیا اور میوزیم میں موجود ریاست بہاولپور کی اشیا ونوادرات کو انتہائی دلچسپی سے دیکھتے ہوئے نواب آف بہاول پور کو ان کی خدمات پر خراج عقیدت بھی پیش کیا۔ آفیسر تعلقات عامہ نادیہ نورین نے وفد کو میوزیم نوادرات سمیت یہاں مختلف اوقات میں ہونے والی سرگرمیوں پر تفصیلی بریف کیا۔

بقیہ نمبر 13

ہے۔ ایک بیان میں بلال یاسین نے کہا کہ پنجاب میں آٹے، میدے اور سوجی کی قیمتوں میں واضح کمی آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 10 کلوگرام آٹے کی قیمت میں 600 سے 700 روپے تک کی کمی ہوئی جبکہ 20 کلوگرام آٹے کی قیمت میں 1300 روپے تک کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ بلال یاسین نے کہا کہ 80 کلو فائن آٹے اور میدے کی قیمت میں 2770 روپے تک کی کمی ہوئی ہے جبکہ سوجی کے 50 کلو گرام تھیلے کی قیمت میں 1700 روپے تک کی کمی ریکارڈ ہوئی ہے۔

بقیہ نمبر 14

صرف بہاولپور بلکہ ملک بھر میں کئی تعلیمی اور رفاحی ادارے قائم کئے وہ ایک خدا ترس اور دوررس بصیرت کے حامل عظیم حکمران تھے جنہوں نے پاکستان کیلئے نہ صرف اپنی ریاست وقف کی بلکہ قیام پاکستان کے بعد اسے چلانے میں قائد اعظم محمد علی جناح کا بھرپور ساتھ بھی دیا۔ انہوں نے کہا کہ سرصادق خان عباسی درددل رکھنے والی شخصیت کے مالک خلیق اور ملنسار حاکم تھے۔ ملک شاہ محمد چنڑ نے کہا کہ سرصادق محمد خان عباسی پنجم تین سال کی عمر میں ریاست بہاولپور کے نواب بنے اور 1955 تک بہاولپور پر حکمرانی کی۔ انہوں نے کہا کہ نواب سر صادق محمد خان عباسی نے تحریک پاکستان کے دوران کراچی میں موجود اپنے الشمس اور القمر محل قائداعظم محمد علی جناح اور فاطمہ جناح کو دے دیئے تھے، جن میں آج بھی گورنر سندھ بیٹھتا ہے جبکہ نواب سر صادق محمد خان عباسی نے پاکستان بننے کے بعد پاکستانی کرنسی کی اس وقت گارنٹی دی تھی، جب کوئی ملک گارنٹی دینے کو تیار نہیں تھا، اور پہلی تنخواہ چلانے کیلئے خطیر رقم بھی مہیا کی تھی اسی طرح نواب صاحب کی فراہم کردہ شاہی سواری پر بیٹھ کر قائداعظم محمد علی جناح گورنر جنرل کا حلف اٹھانے گئے تھے۔ اس کے علاوہ جب ایران کے صدر پہلی بار پاکستان کے دورے پر آئے تو پاکستانی حکومت کے پاس اچھے برتن بھی نہ تھے، جسے وہ ایرانی صدر کے سامنے پیش کر سکتے۔ اس موقع پر بھی نواب صادق محمد خان نے شاہی برتنوں سے بھر کر ایک ٹرین کراچی روانہ کی۔ جن میں زیادہ تر برتن چاندی اور سونے کے بھی تھے۔ آپ نے یہ برتن بھی بعد میں واپس نہیں لئے تھے، ان کی پاکستان کیلئے انہی خدمات کو دیکھ کر قائداعظم نے انہیں محسن پاکستان کا خطاب دیا تھا اور کہا تھا کہ پاکستان بننے سے پہلے ریاست بھاولپور کی صورت میں پاکستان موجود تھا۔

بقیہ نمبر 15

گڑھے سے نکال لیا۔ محمد رضا کی سانس کی بندش کے باعث ریسکیوئر عاطف محمود نے فوری طور پر مصنوعی سانس دے کر CPR شروع کیا تو چند منٹ بعد محمد رضا کی سانسیں بحال ہوگئیں۔ بعد ازاں بچے کو مزید طبی امداد کے لیے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال حاصل پور شفٹ کیا گیا جہاں پر ڈاکٹرز نے تسلی دی کہ بچہ بالکل ٹھیک ہے۔ بچے کے والد اور اہل علاقہ نے بروقت رسپانس اور پیشہ وارانہ اور محفوظ انداز سے بچے کو ریسکیو کرنے پر متعلقہ اہلکاروں کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ نمبر 16

1990 میں احمد پور شرقیہ میں اے ون شاپنگ سینٹر کی بنیاد رکھی حاجی محمد عاشق کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انہوں نے خانہ کعبہ کے دروازے کا ٹھیکہ حاصل کیا اور موجودہ دروازہ انہی کی فرم کا بنا ہوا ہے حاجی محمد عاشق ترکی سعودیہ میں پاکستانی میں تاجروں کی نمائندگی کرتے تھے انہوں نے کئی عالمی بزنس ایوارڈ بھی حاصل کیے

بقیہ نمبر 17

کسی نے نہیں سوچا کہ اس کا ملک پر کیا اثر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں پیپلز پارٹی کی حکومت ہے تو ہم ہی جواب دہ ہیں۔ سندھ میں ہی سب سے زیادہ صنعتکاری ہوئی تھی مگر حالات ایسے پیدا کردیے گئے کہ کچھ صنعتکار دوسرے صوبے یا بیرون ممالک منتقل ہوگئے تھے۔ سندھ حکومت کا دھابیجی اکنامک زون ایک مثالی زون ثابت ہوگا۔ اسے سی پیک میں شامل کیا جا رہا ہے۔ شرجیل میمن کا کہنا تھا کہ آج سے 15 سال قبل امن وامان کے مسائل شدید تھے۔ لوگ ایک شہر سے دوسرے شہر کانوائے کی صورت جاتے تھے۔ اب کچھ عرصہ قبل دوبارہ شہر میں جرائم کی شرح میں اضافہ ہوا ہے مگر گزشتہ ایک ماہ میں جرائم کی شرح میں 50 فیصد سے زائد کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے سکھر حیدرآباد موٹر وے پر توجہ دی ہے، ہماری ترجیح ہے کہ سب سے پہلے حیدرآباد سکھر موٹروے کو بنایا جائے۔ کراچی پر اربوں روپے خرچ کیے جا رہے ہیں۔ کے فور کا منصوبہ سندھ حکومت کی ترجیح ہے۔ بجٹ میں اس کا حصہ مختص کیا گیا ہے۔ پیپلز پارٹی کی ترجیح ہے کہ پانی اور انفرا سٹرکچر کے مسائل کو حل کیا جائے۔ آج پورے پاکستان سے ہزاروں لوگ روزگار کے لیے کراچی آرہے ہیں، کیونکہ آج بھی یہاں مواقع موجود ہیں۔

بقیہ نمبر 18

مزید کہنا ہے کہ ٹیلی فون کمپنیوں کے ساتھ اجلاس میں ایف بی آر نے سمز بند کرنے کے فیصلے سے موبائل کمپنیوں کو آگاہ کیا۔ نان فائلرز کی موبائل فون سمز بند کرنے کا فیصلہ حکومت کا ہے جس پر ہر حال میں عمل درآمد کرنا ہوگا۔ ایف بی آر نے نان فائلرز کی سمیں بلاک کرنے سے متعلق رپورٹ جمع نہ کروانے والی ٹیلی کام کمپنیوں کے دفاتر میں ریکارڈ کی فزیکلی انسپکشن شروع کر دی جس دوران تعاون نہ کرنے والی ٹیلی کام کمپنیوں پر جرمانے عائد کرکے پراسیکیوشن شروع کی جائے گی۔ کمشنر ان لینڈ ریونیو زون فور نے انکم ٹیکس آرڈیننس کی سیکشن 175 کے تحت انسپکشن کے آرڈر جاری کر دیے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایف بی آر کی ٹیم نے بدھ کو بلیو ایریا اسلام آباد میں ایک ٹیلی کام کمپنی کے دفتر کی انسپکشن کی، اس دوران کمپنی کے ذمہ داران نے بلاک کی جانے والی سمز کے بارے کمپلائنس رپورٹ فراہم کردی۔ کمپنی نے اپنے سسٹم کے ریکارڈ سے ایف بی آر کی انسپکشن ٹیم کو نان فائلرز کی سمیں بلاک کیے جانے اور نان فائلرز کو بھجوائے جانے والے میسجز کی تصدیق کروائی۔ حکام کے مطابق ایف بی آر آرڈرز میں تین ٹیلی کام کمپنیوں کے پرنسپل افسران سے کہا گیا کہ انھوں نے 21 مئی تک رپورٹ جمع نہیں کروائی، چوتھی ٹیلی کام کمپنی نے عدالت سے حکم امتناعی حاصل کر رکھا ہے۔

بقیہ نمبر 19

پیشکش کردی۔ ایئر لائن کے ایک عہدیدار نے جمعرات کو اے پی پی کو بتایا کہ قومی ایئر لائن نے سامان کے الاؤنس میں بھی 60 کلوگرام تک اضافہ کیا ہے۔ اس وقت پی آئی اے ہر اتوار کو اسلام آباد سے بیجنگ اسلام آباد روٹ پر ہفتہ وار ایک پرواز چلا رہی ہے۔ وہ طلبہ جو موسم گرما کی تعطیلات کے لئے پاکستان جانے کا ارادہ رکھتے ہیں یا اپنی تعلیمی ڈگری مکمل کرنے کے بعد اپنے ملک کا سفر کرنا چاہتے ہیں وہ رعایت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اے پی پی سے گفتگو کرتے ہوئے پاکستانی محقق علی عمران نے کہا کہ اس وقت بڑی تعداد میں پاکستانی طالب علم چین کے مختلف شہروں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ پی آئی اے کی جانب سے دی جانے والی رعایت سے انہیں بہت سہولت فراہم ہو گی کیونکہ وہ کرایوں میں رعایت اور سامان کے الاؤنس میں اضافے دونوں سے لطف اندوز ہوسکیں گے۔

بقیہ نمبر 20

چیک کیا اور کاشتکاروں کو فصل کی نگہداشت بارے مفید مشورے بھی دیئے۔ انہوں نے کہا کہ کپاس کی فصل کے ابتدائی 60 دن انتہائی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں اس دوران نقصان دہ کیڑوں کے تدارک کیلئے کسی بھی قسم کے زرعی زہر کا سپرے کرنے سے فصل دبا کا شکار ہوجاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دوست کیڑے بھی مرجاتے ہیں جس سے پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کاشتکار کپاس کی فصل کی نشوونما کے ابتدائی ایام میں نائٹروجنی کھاد کا استعمال کم کریں تاکہ پودا سفید مکھی کیلئے پرکشش نہ ہو۔ اس کے علاوہ کپاس کے ایک ایکڑ میں پیلے رنگ کے 10 لیس دار چپکنے والے کارڈ استعمال کریں اور انہیں 15 دن کے وقفہ سے تبدیل کریں جبکہ گلابی سنڈی کے کنٹرول کیلئے 8 فیرامون ٹریپ فی ایکڑ لگائیں اور اس کے کیپسول کو بھی پندرہ دن کے وقفہ سے تبدیل کریں۔

بقیہ نمبر 21

نوٹیفکیشن چیلنج کیا ہے، درخواست میں پیمرا، وفاقی حکومت اور سیکریٹری انفارمیشن کو فریق بنایا گیا ہے، جس میں درخواست گزار نے مؤقف اپنایا ہے کہ پیمرا کا 21 مئی کو جاری کردہ نوٹی فکیشن غیرقانونی اور آئین کے آرٹیکل 19 اور 19 اے کی خلاف ورزی ہے، عدالت پیمرا کا نوٹی فکیشن کالعدم قرار دے اور پٹیشن کے حتمی فیصلے تک نوٹی فکیشن معطل قرار دیا جائے۔ ادھر عدالتی رپورٹنگ کے حوالے سے صحافتی تنظیموں نے پیمرا کی عدالتی رپورٹنگ پر پابندی کے نوٹیفکیشن کو مسترد کردیا، اس ضمن میں پریس ایسوسی ایشن آف سپریم کورٹ اور اسلام آباد ہائی کورٹ جرنلسٹس ایسوسی ایشن کا اجلاس منعقد ہوا جس میں عدالتی رپورٹنگ پر پیمرا کی جانب سے عائد پابندی کا جائزہ لیا گیا، صحافتی تنظیموں نے پیمرا کی جانب سے عدالتی رپورٹنگ پر پابندی کے نوٹیفکیشن کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ پیمرا نوٹیفکیشن کو آزادی صحافت اور آزاد عدلیہ کے خلاف قرار دیتے ہیں۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ پاکستان کا آئین آزادی اظہار رائے اور معلومات تک رسائی کا حق دیتا ہے اور پیمرا عدالتی کارروائی کو رپورٹ کرنے پر پابندی لگانے کا اختیار نہیں رکھتا، پیمرا نوٹیفکیشن آئین کے آرٹیکل 19 اور 19۔ اے کی صریحاً خلاف ورزی ہے اور مطالبہ کیا کہ عدالتی رپورٹنگ پر پابندی کا نوٹیفکیشن واپس لیا جائے، پیمرا نے نوٹیفکیشن واپس نہ لیا تو اسے عدالت میں چیلنج کیا جائے گا۔ خیال رہے کہ پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی نے زیر سماعت عدالتی مقدمات سے متعلق خبر یا ٹکرز چلانے پر پابندی عائد کردی تھی، پیمرا نے کہا تھا کہ خبروں، حالات حاضرہ اور علاقائی زبانوں کے تمام ٹی وی چینلز زیر سماعت عدالتی مقدمات کے حوالے سے ٹکرز اور خبریں چلانے سے گریز کریں، عدالتی تحریری حکمناموں کی خبریں بھی رپورٹ نہ کریں، عدالت، ٹریبونل میں زیر سماعت مقدمات کے ممکنہ نتیجے کے حوالے سے کسی بھی قسم کے تبصرے، رائے یا تجاویز وسفارشات پر مبنی کوئی بھی مواد نشر نہ کیا جائے، تاہم ایسے مقدمات جن کی سماعت براہ راست نشر کی جاتی ہے، ٹی وی چینلز ان کی رپورٹنگ کر سکتے ہیں۔

بقیہ نمبر 22

چاہتے ہیں۔ سوشل میڈیا کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے حکومتی کمیٹی پیکا قانون میں ترامیم کر کے پیکا قانون کو مزید سخت اور موثر بنائے گی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سابق وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ پیکا قانون کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے کمیٹی بات چیت کیلئے تیار ہے۔ رانا ثنا اللہ نے اپوزیشن کو بھی دعوت دی کہ وہ کمیٹی میں حکومت کے ساتھ بیٹھیں۔ مسائل کا ایک ہی حل ہے تمام سر جوڑ کر بیٹھیں۔ لوگوں کو کٹہرے میں کھڑے کرکے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ سیاسی جماعتوں کے ساتھ بیٹھنے کے بغیر معاملات حل نہیں ہوں گے۔ پی ٹی آئی نے سبق سیکھ لیا ہے تو سیاسی جماعتوں کے ساتھ بیٹھے۔ ن لیگ اور پیپلز پارٹی نے سبق سیکھا تو میثاق جمہوریت پر دستخط کیے۔ خیال رہے کہ چند روز قبل وزیراعظم شہباز شریف نے پریوینشن آف الیکٹرانک کرائمز (پیکا) ایکٹ میں ترامیم کیلئے 8 رکنی کمیٹی تشکیل دی تھی۔ کمیٹی کے سربراہ وزیراعظم کے سیاسی مشیر رانا ثنا اللہ کو بنایا گیا تھا جبکہ وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ، وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ، وفاقی وزرا خالد مقبول صدیقی اور شزا فاطمہ کمیٹی کے ارکان ہوں گے۔ اس کے علاوہ شیری رحمان، نوابزادہ خالد حسین مگسی، اٹارنی جنرل آف پاکستان منصور عثمان انور بھی کمیٹی ارکان میں شامل کئے گئے تھے۔ کمیٹی 15 روز میں اپنی سفارشات پیش کرے گی، کمیٹی مجوزہ ترامیم پر سیاسی اتفاق رائے پیدا کرے گی۔ 9 مئی کو سوشل میڈیا کو ریگولیٹ کرنے کیلئے وزیراعظم شہباز شریف نے پیکا ایکٹ 2016 میں ترمیم کی منظوری دی تھی۔ پیکا ایکٹ 2024 کے تحت ڈیجیٹل رائٹس پروٹیکشن ایجنسی کے قیام کی منظوری بھی دے گئی تھی۔

☆☆☆☆

☆☆☆☆☆

پبلشر
احسان احمد سحر
پرنٹر
نسیم اختر
مطبع
گردیزی پرنٹنگ پریس بہاولپور
مقام اشاعت
535-536 سرور شاہ سٹریٹ احمد پور شرقیہ

خلد آشیانی نواب سر صادق محمد خان عباسی مرحوم و مغفور

نورالزماں احمد اوج

ہے خزاں دیدہ ہر اِک سر دمن تیرے بعد
اُجڑا اُجڑا نظر آتا ہے چمن تیرے بعد
جس طرف دیکھئے اندھیر نظر آتا ہے
شامِ غربت بنی ہر صبح وطن تیرے بعد
بزم آرائے محبت تری فرقت ہے وہاں
بے زبان ہوگئے ارباب سخن تیرے بعد
اب نہ اخلاص و محبت نہ وہ قدر وفا
روح ہوتی نہیں آسودہ تن تیرے بعد
اب مسرت کی تمنا نہ خوشی کی حسرت
ہے محیط دل و جان رنج و مُحن تیرے بعد
سچ تو یہ ہے کہ زمانے کے مقدر میں نہیں
بادشاہی میں فقیری کا چلن تیرے بعد
چشمِ مشتاق سے تنویر محبت ہے دور
عشق کے چاند کو لاحق ہے گہن تیرے بعد
مرکز دیدہ مشتاق نہیں ہے کوئی
حسرتِ دید ہے بے گور و کفن تیرے بعد
آہوئے روہی الفت تیری منزل کھو کر
راہ بھولے میں غزالانِ ختن تیرے بعد

تین نسلیں، دادا، باپ اور بیٹا

نواب سر صادق محمد خان عباسی کی اپنے جانشین نواب محمد عباس خان عباسی اور پوتے نواب صلاح الدین عباسی کے ہمراہ یادگار تصویر

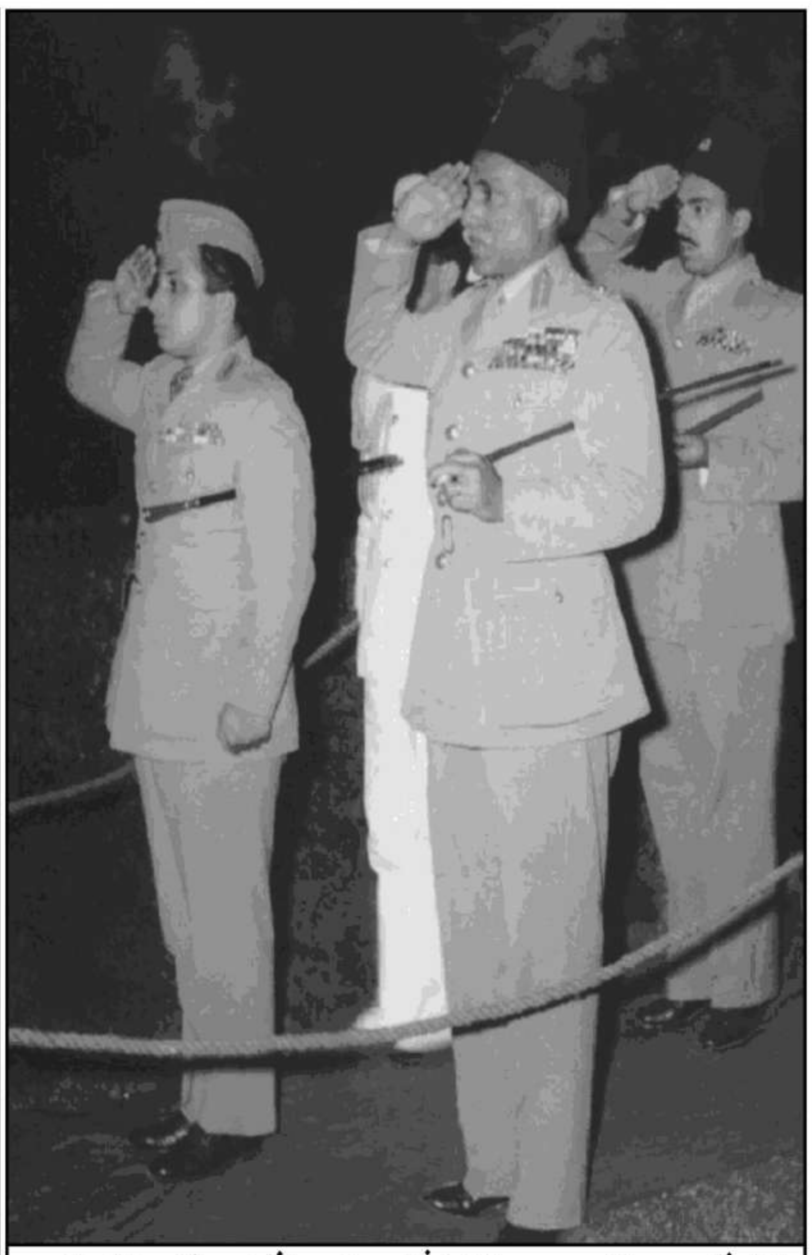

خلد آشیانی نواب سر صادق محمد خان عباسی، عراق کے شاہ فیصل مرحوم کے ہمراہ نور محل میں ہز ہائینس باڈی گارڈ کے دستے سے سلامی لیتے ہوئے، ولی عہد نواب محمد عباس خان عباسی بھی اپنے والد گرامی کے پیچھے کھڑے نظر آرہے ہیں

قربانی کے بعد بھی ان کی شاہانہ زندگی کے معمول میں کوئی بھی فرق نہیں آیا تھا۔

نواب خلد آشیاں نے ماہ مئی 1966ء میں آنکھ بند کی سینکڑوں لوگ بے سہارا ہوگئے۔ انہوں نے سینکڑوں بیواؤں، یتیموں، غریبوں اور مسکینوں کے لئے جو ماہانہ وظائف مقرر کئے تھے ان کا کیا حشر ہوا یہ کوئی نہیں جانتا البتہ ان کی موت پر ان مستحقین کی زبان سے ایک آہ! ضرور محتاجوں کا حاجت روا یتیموں اور بیواؤں کا

عباسیہ کا ایک روشن چراغ کے گل ہونے سے سابق ریاست بہاول پور تاریکی میں ڈوب گیا۔

مرحوم امیر بہاول پور کی وفات پور بہاول پور کے ہردلعزیز سابق کمشنر سید ہاشم رضا نے اپنے پیغام تعزیت میں امیر بہاول پور کو جن الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا اس کے اقتباس میں یہ ہیں کہ ”اعلیٰ حضرت امیر بہاول پور فرمانرواؤں میں انسان تھے اور انسانوں

نواب صاحب مرحوم نے رعایا کو اپنی اولاد سے بھی زیادہ عزیز رکھا

سہارا، دردمندوں کا ہمدرد خان سائیں منوں مٹی تلے دفن ہوگیا۔

لاوارث بچوں کا سہارا لٹ گیا۔ قوم آفت یا ہماری مصیبت کے وقت

میں فرمانروا“ یوں تو یاد رفتگان سے مضراب دل پر ہمیشہ چوٹ سی پڑتی ہے لیکن اگر زخم تازہ ہو تو چوٹ اور بھی کڑی ہوتی ہے۔

”مجھے امیر بہاولپور سے تھوڑا

اعلیٰحضرت فرمانرواؤں میں انسان اور انسانوں میں فرمانروا تھے۔ سابق کمشنر سید ہاشم رضاء

امداد دینے والے کو یاد کر کے روئے گی وہ انسانیت کا مونس و غمگسار اور دکھیوں کا ہمدرد امیر اب قوم کو نہیں ملے گا جو کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا تھا جب قوم کو کسی مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا تھا تو مرحوم خطیر رقمیں، اجناس اور کپڑا امدادی فنڈ میں دیتے تھے۔ انہوں نے دینی، علمی اور ادبی درسگاہوں کے متعدد طلباء کے نام وظائف جاری کئے ہوئے تھے،

کار خیر کے تمام کام ان کی زندگی کے ساتھ ساتھ ختم ہوگئے۔ خاندان

سا قرب حاصل تھا میں نے وحدت مغربی پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے بعد بارہا لوگوں کو دیکھا ان کا والہانہ استقبال کرتے تھے ان کی موٹر پر پھولوں کی بارش کرتے تھے اور ان کو ”دولہا، دولہا“ کہہ کر پکارتے تھے ان کی معاملہ فہمی اور حب الوطنی کی داستان میں نے ریاست کے گوشے گوشے میں سنیں ان کی خوش مزاجی، خوشدلی کا مظاہرہ میں نے ان کے محل کے کونے کونے میں دیکھا۔ ان کی سخاوت کے قصے میں نے صاحب ضرورت اصحاب سے سنے وہ واقعی فرمانرواؤں میں انسان تھے۔ انسانوں میں فرمانروا اللہ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین

بقیہ: نواب سر صادق محمد خان عباسی

بہاول پور پر جان چھڑکتے تھے۔

امیر مرحوم نے اپنے حسن تدبر، زمانہ شناس اور خداداد صلاحیتوں کی

گئی۔ سابق ر ست بہاول پور کی غیر معمولی ترقی کی؛ ءپر امیر بہاول پور کا عہد حکمرانی ترقی واصلاح اور عملی سرگرمیوں اور

حاکم میں ہوتا ہے وضع داری آپ کا خاصا تھی۔ ریاست کے مغربی پاکستان میں ضم کرنے کے بعد جب کہ آپ حاکمانہ اختیارات سے سبکدوش ہوچکے تھے ایک امیر کی حیثیت سے شاہانہ زندگی بسر کررہے

سابق ریاست بہاول پور کا ہر فرد مرحوم امیر بہاول پور کی دل سے قدر کرتا ہے اور آپ کے حکم کو مریدوں کی طرح مانتا، مہاجر ہو یا انصار سب ہی امیر بہاول پور پر جان چھڑکتے تھے

بدولت ہمیشہ عوام کے دلوں پر حکومت کی اور رعایا کو اپنی اولاد سے بھی زیادہ عزیز رکھا۔ ان کی فلاح و بہبود، اقتصادی و معاشی اور علمی تدبر وترقی کی جانب خاص دھیان دیا۔

اصلاحات کا سنہرا دور سمجھا جائیگا اور تا زیست عہد زریں کے نام سے یاد کیا جائے گا۔

اعلیٰحضرت امیر بہاول پور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے وہ خوش

تھے اور انہوں نے اپنی زندگی کے معمول میں کوئی فرق نہیں آیا تھا۔

وہ ہر سال لاکھوں روپے خرچ کر کے اپنی رواداری قائم کئے ہوئے

نواب خلد آشیاں صادق محمد خان عباسی کی وفات سے ہزاروں کے دلوں کے ٹکڑے ہوئے غم والم کے پہاڑ

کے اصولوں کو ہمیشہ پیش نظر رکھتے تھے آخری آیام میں یہ عام تھا کہ وہ کثرت کے ساتھ توبہ اور استغفار میں اپنا وقت گزارتے۔

سابق ریاست بہاول پور کے شاہی قبرستان ڈیراور میں 28 مئی 1966ء کو سپرد خاک کیا گیا تھا۔ اگرچہ انسانی عظمت کا پیکر اسلام کا سچا شیدائی عوام کا حقیقی بہی خواہ اور ملک کا وفادار فرمانروا منوں مٹی تلے دفن ہے۔ لیکن اسکے شاندار کارنامے زریں عہد حکومت اور ہمہ گیر قیادت کی یاد میں ہمیشہ باقی رہیں گے۔ سابق ریاست بہاول پور میں خاندان عباسیہ کے اڑھائی سو سالہ دور حکومت کے دوران جتنے بھی عباسی حکمران ہوگزرے ہیں ان میں مرحوم نواب صادق محمد خان عباسی کا عہد حکومت بغداد کے

امیر بہاول پور نے جہالت دور کرنے کے لئے مہاجر طلباء اور طالبات کی مالی امداد کی اور ان کو طرح طرح کی تعلیمی سہولتیں مہیا کیں اور تعلیمی فنڈ کھولا

ٹوٹ پڑے ان میں امیر مرحوم کی نجی فوج کے سابق بریگیڈیئر میر افضل بھی تھے۔ انہوں نے اپنے غم کا اظہار یوں کیا۔

نواب صاحب کی وفات سے میری، زندگی میں بہت بڑا خلاء پیدا ہو

جنت آشیاں الحاج سر صادق محمد خان عباسی نواب بہاول پور کا شمار ایسے خلیل القدر انسانوں میں ہوتا ہے جو اپنے پیچھے ایسے نقوش چھوڑ جاتے ہیں جن کی یاد میں ہزاروں انسان ہمیشہ سوگوار

نواب سر صادق محمد عباسی کی رولز رائس کار میں قائداعظم محمد علی جناح گورنر جنرل کے عہدے کا حلف اٹھانے تشریف لے جارہے ہیں، اقتدار منتقل کرنے کیلئے وائسرائے ہند لارڈ ماؤنٹ بیٹن بھی ان کے ہمراہ ہیں، اے ڈی سی اور ڈرائیور عبدالرحمٰن اگلی نشستوں پر بیٹھے ہیں

گیا ہے وہ بے حد رحمدل اور خداترس انسان تھے ان میں شرم وحیا اور عفو کارگذار کا بھی بہت مادہ تھا۔ امیر بہاول پور اگر ایک وقت میں کسی سے ناراض ہوتے تھے تو دوسرے لمحے وہ اسے انعام واکرام سے بھی نوازتے تھے ان کی سخاوت کا یہ عالم تھا کہ ان کے ہاتھ سے کبھی کوئی سائل خالی نہیں لوٹا۔ ان کا ہر فیصلہ شریعت اور انصاف کے عین مطابق ہوتا تھا وہ خاندانی وقار شریعت اور انصاف

رہتے ہیں۔ نواب خلد آشیاں کا نام ان کے جذبہ اسلامی حب الوطنی، خدمتِ خلق کریم النفی رعایا پروری، انسانیت کے علمبردار کی بدولت ہمیشہ زندہ وجاوید رہے گا۔

ٹھیک آج کے دن مرحوم نواب بہاول پور نے سفر آخرت اختیار کیا۔ آپ کا انتقال 24 مئی 1966ء کو 62 سال کی عمر میں وطن سے دور دیار غیر لندن میں ہوا تھا۔ آپ کے جسد خاکی کو

خانوادہ عباسیہ کا زریں دور سمجھا جائے گا۔ آپ سابق ریاست بہاول پور کے آخری مطلق العنان حکمران تھے۔ آپ نے سلطانی دور میں جمہوریت پسندی اور عوام دوستی کا ثبوت دیا۔ آپ نے خطہ بہاول پور کا ترقیات و اصلاحات سے نوازا اور ریاست میں ذمہ دارانہ نظام حکومت قائم کر کے عوامی نمائندوں کو انتظام و انصرام میں شریک کیا اور جمہوری حکومت کو شخصی حکومت پر ترجیح دی۔

سابق گورنر مغربی پاکستان امیر آف کالاباغ ملک امیر محمد خان صادق گڑھ پیلس میں نواب سر صادق محمد خان عباسی کے احتراماً گھٹنے چھورہے ہیں، جانشین نواب محمد عباس خان عباسی بھی تصویر میں موجود ہیں

ان کے عہد میں ریاست بہاول پور نے ترقی اور عروج کی کافی منزلیں طے کیں۔ ریاست میں امن و امان قائم ہا۔ رعایا

اخلاق، خوش پوش، خوش مزاج، وسیع القلب، غریب پرور، رحمدل اور فیاض طبع تھے۔

تھے اور اپنی محدود آمدنی کا بیشتر حصہ اپنے نجی ملازمین پر خرچ کرتے کافی رقم باڈی گارڈز پر خرچ ہوتی تھی اس کے علاوہ اپنے ذاتی

جب برصغیر میں مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلی جارہی تھی سابق ریاست بہاول پور کے ہندو اور سکھ چین کی بنسری بجارہے تھے

خوشحال اور آسودہ حال رہی الغرض ریاست نے ہر شعبہ میں ترقی کی اور ایک وقت ایسا آیا کہ ریاست کی بیالیس لاکھ روپے سالانہ آمدنی بڑھ کر پانچ کروڑ روپے تک پہنچ

عنان حکومت ہاتھ میں نہ ہوتے ہوئے بھی وہ آخری وقت ایک حاکم ہی نظر آتے تھے۔ وہی رعب وہی دبدبہ اور ویسا ہی شاہی وقار قائم رہا جیسا کہ ایک

انتظام وانصرام کے لئے نجی محکمے قائم کئے ہوئے تھے جن میں محکمہ فوج، تصریحات، خزانہ، جاگیرات، تعمیرات، زراعت اور باغات قابل ذکر ہیں۔ شخصی حکمرانی کی

خلد آشیانی امیر آف بہاول پور نواب سر صادق محمد خان عباسی اور ولی عہد نواب محمد عباس خان عباسی مرحوم کی صادق گڑھ پیلس میں اپنے مشیران اور سینئر فوجی افسران کے ہمراہ لی گئی یادگار تصویر

سابق صدر فیلڈ مارشل ایوب خان مرحوم صادق گڑھ پیلس میں نواب آف بہاول پور کی جانب سے دیئے گئے عشائیہ کی تقریب میں شریک ہیں